غزل

مرتضیٰ صدیقی حیرت
(سابق ڈائرکٹر فنانس سروسز اکیڈمی)

نہ تمنّا نہ یاس کا غم ہے
بے دلی کا بھی ایک عالم ہے

یہ نہیں دل نے چوٹ کھائی نہ ہو
لیکن اب زخم ہے نہ مرہم ہے

دل کی دنیا میں حسن کا احساس
بس یہی حاصلِ دو عالم ہے

بارہا آئے آنکھ تک آنسو
مانع گریہ ضبطِ پیہم ہے

ایسا ہنسنے میں بھی تو ہوتا ہے
نہ کہو مجھ سے چشمِ پُرنم ہے

ہوتی رہتی ہے سعی لاحاصل
یعنی اس پر بھی عزم محکم ہے

برہمی مزاجِ دوست نہ پوچھ
کچھ مزاجِ زمانہ برہم ہے

کیا اشارہ ہوا ہے شبنم کو
سوئے خورشید مائل رم ہے

کیوں دھڑکتا ہے کائنات کا دل
کیا یہ گزرے ہوؤں کا ماتم ہے

یوں تو ہونے کو ہیں گنہ بے حد
رحمتِ بے حساب کیا کم ہے